SECURITIES & EXCHANGE COMMISSION OF PAKISTAN

Press Release
February 22, 2017
For immediate release

ایس ای سی پی کے ریفرنس پر نیب نے ڈیفالٹ کرنے والے بروکر کو گرفتار کر لیا

اسلام آباد (۲۲ فروری) سکیورٹیز اینڈ ایکس چینج کمیشن آف پاکستان کی جانب سے بھیجے گئے ریفرنس پر فوری کارروائی کرتے ہوئے نیب راولپنڈی نے عبدل وحید جان سکیورٹیز کے ڈائریکٹر حسن وحید جان کو گرفتار کر لیا ہے۔ نیب کی ٹیم نے اے ڈبلیو جے سکیورٹیز کے دفتر واقع سیکنڈ فلور، سٹاک ایکس چینج ٹاور اسلام آباد پر چھاپہ مارا اور ریکارڈ قبضہ میں لے لیا۔ نیب کی ٹیم نے حسن وحید جان کو بدھ کی صبح احتساب عدالت میں پیش کیا اور مزید تفشیش کے لئے ملزم کا دس روزہ جسمانی ریمانڈ بھی حاصل کر لیا۔ چیئر مین ایس ای سی پی ظفر حجازی کی جانب سے بھیجے گئے ریفرنس پر نیب کے چیئر مین نے فوری کارروائی کا حکم دیا تھا۔

دو ہفتے قبل لاہور لاہور کے بروکر کے ڈیفالٹ کئے جانے کے واقع پر چیئر مین ایس ای سی پی سخت نوٹس لیا اور اس حوالے سے ایس ای سی پی اور اسٹاک ایکس چینج کو غیر معمولی اقدامات کرنے کی ہدایت کی۔ اس حوالے سے ایس ای سی پی کے کمیشن کا ایک غیر معمولی اجلاس بلایا گیا۔ دو روز تک جاری رہنے والے اجلاس میں بروکرز کے فراڈ اور اسباب پر غور کیا گیا۔ معاملے کی حساسیت کو دیکھتے ہوئے ایس ای سی پی نے ایسے تمام اقدامات لینے کا فیصلہ کیا جن کے نتیجے میں ایسے واقعات کا مستقل سد باب ممکن ہو سکے۔ چیئر مین ایس ای سی پی نے یہ معاملہ پاکستان اسٹاک ایکس چینج کے ساتھ بھی اٹھایا اور انہیں قائل کیا کہ اسٹاک ایکس چینج بھی فوری طور پر بطور فرنٹ لائن ریگولیٹر اپنا کردار ادا کرنے کے لئے تیار ہو جائے تاکہ بروکرز کی جانب سے سرمایہ کاروں کو دھوکہ دینے کا راستہ ہمیشہ کے لئے بند ہو جائے۔ اس پر پی ایس ایکس کے بورڈ نے اسٹاک ایکس چینج کے چیف ریگولیٹری آفیسر کو تحقیقات کے مکمل ہونے تک معطل کر دیا اور بطور فرنٹ لائن ریگولیٹر بڑے پیمانے پر اصلاحات کا اعلان کیا۔ چیئر مین ایس ای سی پی نے بورڈ کے اس اقدام کو سراہا اور بورڈ کا شکریہ ادا کیا اور اسے مارکیٹ کو مضبوط بنیادوں پر استوار کرنے کے عمل کے آغاز سے تعبیر کیا۔

اس سے پہلے چیئر مین نے غیر معمولی اقدام کے طور پر ایس ای سی پی کے گیارہ افسروں کو ایم آر سکیورٹیز کا ریکارڈ قبضے میں لے کر اس بروکر ہاوس کے معاملات کی مکمل چھان بین کے لئے لاہور روانہ کیا۔ تحقیقات کا یہ سلسلہ پانچ روز تک جاری رہا اور ایس ای سی پی کی ٹیم تمام حقائق سامنے لے آئی۔ ان تحقیقات سے پتہ چلا کہ بروکر ہاوس غیر مجاز ٹریڈ نگ، غیر قانونی طور پر ڈیپازٹ وصولی کرنے میں ملوث ہے جبکہ اس نے سرمایہ کاروں کے فون نمبرز اور ایڈریس بھی غلط دئے ہوئے ہیں۔ بروکر ہاوس اپنے سرمایہ کاروں کو سرمایہ واپس نہیں کر رہا اور نہ ہی ان کو حصص منتقل کر رہا ہے اور بروکر ہاوس نے سرمایہ کاروں کے اکاؤنٹ کو الگ الگ ظاہر نہیں کیا ہوا۔

کیونکہ چیئر مین ایس ای سی پی کے نزدیک یہ معاملہ انتہائی سنگین نوعیت کا تھا اس لئے انہوں نے گزشتہ روز چیئر مین نیب سے ذاتی طور پر ملاقات کی اور انہیں درخواست کی کہ نیب اس معاملہ میں بہت تیز رفتاری سے لاہور اور اسلام آباد کے برکروں کے خلاف کارروائی کرے تاکہ سرمایہ کاروں کا کیپٹل مارکیٹ پر اعتماد برقرار رہے۔ چیئر مین نیب کے احکامات پر نیب راولپنڈی کے حکام نے اے ڈبلیو جے سکیورٹیز کے خلاف فوری طور پر تحقیقات شروع کر دیں اور بروکر کمپنی کے ڈائریکٹر حسن وحید جان کو گرفتار کر لیا۔

Securities and Exchange Commission of Pakistan
NICL Building, 63 Jinnah Avenue, Islamabad
Shakil Ahmad Chaudhary
0302-8552254